سوال

(140)شہید کے زندہ رہنے سے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن شریف میں زکر ہے کہ اولیاء اللہ وشہدا مردے نہیں ہیں۔ اورشاید ایک آیت بھی اس مضمون کی ہے کہ اولیاء اللہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوجاتے ہیں۔ مرتے نہیں۔ اس سے لوگوں کاخیال ہے کہ وہ مدد بھی کرسکتے ہیں۔ اورسنتے بھی ہیں۔ اس کا جواب قرآن وحدیث سے دیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردے کے معنی ہیں جس کی روح جسم سے الگ ہوجائے۔ شہید پر یہ تعریف صادق آتی ہے۔ اس لئے اس کے مردہ ہونے میں کیا شک ہے۔ اگر اس کی روح جدا نہ ہو توشہادت کیسی ہو۔ مگرچونکہ زندگی کا اصل مقصد وہ پاگئے۔ اس لئے منع کیا گیا کہ ان کو مردے نہ کہو۔ یا مت سمجھو۔ یہ نہیں کہ وہ دراصل مردے نہیں اگر دراصل مردے نہیں ہیں۔ تو قبر میں کیوں رکھے گئے۔ اوران کی بیویوں کوان کی عدت کیوں گزاری گئی۔ بعدعدت نکاح ثانی کیوں کئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص353

محدث فتویٰ